السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

جس شادی میں ڈھولک گانا بجانا اور بدعات وغیرہ ہوں اس میں شرکت کرنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شادی میں ڈھولک، رسومات وبدعات، خرافات گانا بجانا وغیرہ ہو۔ اس میں شرکت ناجائز ہے کیونکہ یہ گناہ ہیں اوران میں شرکت گناہ پر تعاون ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے روکا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَتَعاوَنوا عَلَى البِرِّ وَالتَّقوىٰ ۖ وَلا تَعاوَنوا عَلَى الإِثمِ وَالعُدوٰنِ... ٢ ... المائدة

''نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تعاون کرو۔ زیادتی اورگناہ کے کاموں میں تعاون نہ کرو'' (المائدہ : ۲)

سورۂ بنی اسرائیل 64 میں اللہ تعالیٰ نے شیطان سے کہا :

وَاستَفزِز مَنِ استَطَعتَ مِنهُم بِصَوتِكَ... ٦٤ ... الإسراء

ان میں سے جس کو تو اپنی آواز سے پھسلا سکتا ہے پھسلا لے۔ (بِصَوتِكَ) کی تفسیر میں مفسرین نے لکھا ہے کہ اس سے مراد گانا بجانا، مزامیر اور ہر وہ پکار جس میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہو۔ چونکہ گانا بجانا ڈھولک وغیرہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے اس لئے یہ دعوت قبول کرنا درست نہیں۔ (قرطبی، جلالین)

اگر دعوت قبول کرنا مستحب ہے تو دوسری طرف حصولِ منکر اس سے مانع ہے۔ مانع اور مقتضی میں جب تعارض ہو تو حکم مانع کا ہوگا۔ لہٰذا ایسی شادی جس میں مندرجہ بالا خرافات ہوں شرکت ناجائز وممنوع ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص تبلیغ کی نیت سے وہاں جائے تو کوئی حرج نہیں۔ اگر تبلیغ نہیں کر سکتا تو بالکل نہ جائے۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج1

محدث فتویٰ